IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, C.J.
MR. JUSTICE GHULAM RABBANI
MR. JUSTICE JAWWAD S. KHAWAJA

H.R.C. NO. 1174-G OF 2009
Action on press clipping indicating negligence by IESCO Authorities)

In attendance: Raja Abdul Ghafoor, Chief Executive Officer, IESCO.
Mr. Mehr Rehman, XEN. IESCSO
Mr. Usman Hayder, S.D.O. IESCO

Date of hearing 01.09.2009

ORDER

Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.- Raja Abdul Ghafoor, Chief Executive Officer, IESCO has submitted a report. Perusal of the same indicates that Afgan Abbasi, the injured child has been compensated by making payment of Rs.2,50 000/- and a cheque in this regard has been handed over to his father Naeem Abbasi. In addition thereto a sum of Rs.25000/- per annum shall also be given to him by IESCO regularly for his educational expenses until he completes his education. The Chief Executive Officer, IESCO further stated that to avoid such incidents in future an inquiry shall be held against the concerned SDO, who failed to notice that the electric wires going past the balcony of the complainant's house were at a distance of 4 feet whereas according to standard design these should have crossed at a distance of 6 feet.

2. Since the matter has been resolved and the father of the child has also expressed satisfaction by sending a letter through Chairman IESCO, therefore, no further action is called for. Disposed of accordingly.

Islamabad
1st September, 2009
(M. Azhar Mali)

IN THE SUPRF 'E COURT OF PAKISTAN
(APPELJ   'URISDICTION)

ɜENT:
.. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ.
MR. JUSTICE CH. IJAZ AHMED
MR. JUSTICE JAWWAD S. KHAWAJA

F   AN RIGHTS CASE NO. 1174-G/2009.
on on press clipping)

n Attendance:

Raja Abdul Ghafoor,
Chairman, IESCO. a/w
Khalid Zaman, Legal Advisor, IESCO,
Mehr Imam, XEN, IESCO,
Usman Haider, SDO, IESCO,

Date of hearing : 22-07-2009

ORDER

Chairman, IESCO has submitted report. However, he requests for adjournment of the case to further probe into the matter in view of the agreement executed between the IESCO and the consumer/owner of the house, on the roof of which the incident took place. It is noted that a minor of 7/8 years lost one arm due to electric shock. Adjourned to 1.9.2009.

Islamabad, the
22nd July, 2009
*A.Rehman/**

HRC 1174-G/09

HRC 1174-G/09

روزنامہ خبریں اسلام آباد

23-4-09

SECY TO HCJ
Dy. No. 6
Date 27-4-09

کرنٹ لگنے سے عمر بھر کیلئے معذور ہونیوالا افغن نعیم

واپڈا عملے کی غفلت‘ بچہ کرنٹ لگنے سے معذور‘ دادی بچاتے ہوئے جھلس گئی

شکریال کا 7 سالہ افغن بالکونی میں کھیل رہا تھا اچانک ہاتھ سامنے لٹکنے والے بجلی کے ننگے تاروں سے چھونے کے باعث چمٹ کر تڑپنے لگا

دادی کے بعد والد بھی بچاتے ہوئے بری طرح زخمی‘ جان بچانے کیلئے آپریشن کے دوران بازو الگ کرنا پڑا دونوں پاؤں بھی شدید متاثر

اسلام آباد (شبیر سہام‘ تصاویر: وحید احمد) واپڈا کے عملے کی مجرمانہ غفلت اور لاپروائی کے باعث 7 سالہ معصوم بچہ اپنے گھر کی بالکونی کے پاس لٹکتی ہوئی بجلی کی ننگی تاروں سے کرنٹ لگنے پر عمر بھر کیلئے معذور ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے بچے کا دائیں بازو بری طرح جھلس جانے پر کاٹ دیا جبکہ دونوں پاؤں بھی اس قدر متاثر ہوئے ہیں کہ وہ عمر بھر کیلئے چلنے پھرنے سے محروم ہو گیا ہے۔ بچے کو بچانے کی کوشش میں اس کی دادی اور والد بھی جھلس گئے۔ متاثرہ بچہ اس وقت پمز ہسپتال کے برن یونٹ میں تشویشناک حالت میں زیر علاج ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ محمدی کالونی یوسی 74 شکریال شمالی راولپنڈی کے رہائشی اور کینڈی لینڈ کمپنی کے ملازم نعیم عباسی 21 اپریل کی رات تقریباً ساڑھے 10 بجے اپنی والدہ کے ہمراہ گھر کے باورچی خانے میں موجود تھا جبکہ اس کا بڑا بیٹا 7 سالہ افغن نعیم بالکونی میں کھیل رہا تھا کہ اچانک اس کی چیخوں پر دونوں بھاگتے ہوئے بالکونی میں آئے تو دیکھا کہ افغن ہاتھ میں وائپر لیے بالکونی کے ساتھ لٹکنے والی بجلی کی ننگی تاروں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے۔ افغن کی دادی نے بچے کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کی تو وہ بھی کرنٹ کی زد میں آ گئی۔ اس دوران بچے کے والد نے انہیں پکڑ کر تاروں سے جدا کیا تو وہ خود بھی زخمی ہو گیا۔ بتایا گیا ہے کہ مذکورہ مکان کی بالکونی سے گزرنے والی تاریں بجلی کی 11 ہزار کے وی کی ہیں۔ متاثرہ بچے کو فوری طور پر سنٹرل ہسپتال راولپنڈی اور بعد ازاں پمز ہسپتال کے برن یونٹ میں شفٹ کرا دیا گیا ہے۔ بجلی کے شدید جھٹکے کے باعث بچے کے دائیں بازو کا گوشت مکمل طور پر گل گیا اور ہڈیاں تک متاثر ہوئیں جس پر ڈاکٹروں نے بچے کی جان بچانے کیلئے اس کا بازو آپریشن کے ذریعے کندھے کے جوڑ سے الگ کر دیا جبکہ دونوں پاؤں بھی اس قدر متاثر ہیں کہ انہیں بھی کاٹ دیئے جانے کا امکان ہے۔ متاثرہ بچے کے والد نعیم عباسی نے ”خبریں“ کو بتایا کہ میرے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے جبکہ افغن نعیم بچوں میں سب سے بڑا ہے جو صادق آباد پبلک سکول راولپنڈی میں کلاس دوئم کا طالب علم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گھر کی بالکونی سے گزرنے والی بجلی کی تاروں کو ہٹانے کیلئے متعدد بار واپڈا حکام سمیت متعلقہ ناظم یونین کونسل چودھری صفدر عباسی اور ایم پی اے چودھری سرفراز مغل سے کہا گیا جبکہ اہل محلہ نے بھی ان حکام سے زبانی اور تحریری طور پر آگاہ کیا تھا لیکن کسی نے بھی نوٹس نہیں لیا اور آج میرا بچہ اس حادثے کا شکار ہو کر عمر بھر کیلئے معذور ہو گیا۔ متاثرہ بچے کے ورثاء نے ”خبریں“ کی وساطت سے اعلیٰ حکام سے واپڈا کے ذمہ داروں اور غفلت برتنے والے عوامی نمائندوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اسلام آباد (کرائم رپورٹر) بتایا گیا ہے کہ جس محلے میں معصوم بچے کو کرنٹ لگنے کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے وہاں واپڈا کی غفلت کے باعث ہر طرف بجلی کی ننگی تاریں موت بکھیرے پڑی ہیں۔ مذکورہ محلہ میں واقع مسجد صدیق اکبر پر ٹائلز لگانے کا کام کئی ماہ سے صرف اور صرف اسی وجہ سے رکا پڑا ہے کہ مسجد کے ساتھ بجلی کی تاریں بکھری پڑی ہیں۔ ان تاروں کو ہٹانے کیلئے مسجد کی انتظامیہ نے متعدد بار واپڈا حکام سے رابطہ کیا لیکن وہ ٹس سے مس نہیں ہوئے۔ متاثرہ بچہ سات سالہ افغن نعیم عباسی تین بھائی اور ایک بہن میں سب سے بڑا اور لاڈلہ ہے جو جناح پبلک سکول راولپنڈی میں دوسری کلاس میں پڑھ رہا تھا۔ وقوعہ کے روز وہ وائپر اٹھائے کھیل رہا تھا پھر اچانک اس نے وائپر بجلی کی تاروں سے لگایا جس پر وہ افسوسناک حادثے کی نذر ہو گیا۔

[illegible] 181
[illegible]
at Suggest ways and means
to [illegible]
[illegible]
Put up on 20/5.

SCHR